''توضیحی اشاریہ تفسیر تدبر قرآن''

مرتب: منظور حسین عباسی۔ صفحات: ۲۴۲۔ ناشر: فاران فاؤنڈیشن، لاہور (042-36303244)

مولانا امین احسن اصلاحیؒ کی تصنیف ''تدبر قرآن'' نہ صرف عہد حاضر کا ایک مایہ ناز علمی شاہکار ہے، بلکہ پورے تفسیری ادب میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ یہ کتاب قرآن مجید پر مولانا حمید الدین فراہی اور مولانا اصلاحی کے کم وبیش پون صدی کے غور وفکر اور تدبر کا حاصل ہے اور بلاشبہ اسے قرآنی علوم ومعارف کا ایک جامع انسائیکلو پیڈیا قرار دیا جا سکتا ہے۔ قرآنی مفردات کی تحقیق، بلاغت کے اسرار ورموز، کلام الٰہی کے داخلی نظم کی تشریح وتفصیل، قرآن کے پیش کردہ دینی تصورات کی حکیمانہ وضاحت، سابقہ الہامی کتابوں کے ساتھ قرآنی بیانات کے تقابل، تفسیری وعلمی اشکالات پر ارتکاز، غرض تفسیر قرآن سے متعلق ہر ہر پہلو سے اس کتاب کی اپنی ایک انفرادی شان ہے جو قرآن کے کسی سنجیدہ طالب علم کو اس سے مستغنی نہیں رہنے دیتی۔

ضرورت تھی کہ اس گراں قدر ذخیرے میں بکھری ہوئی تحقیقات تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے اس کا کوئی موضوعاتی اشاریہ مرتب کیا جائے۔ اس ضمن میں بعض ابتدائی اور جزوی کاوشیں اس سے پہلے بھی کی گئی ہیں، تاہم منظور حسین عباسی صاحب کی زیر نظر کاوش کو شاید پہلی جامع اور معیاری کوشش کہا جا سکتا ہے۔ مرتب نے بیس کے قریب الگ الگ عنوانات کے تحت صاحب تدبر قرآن کی تحقیقات وافادات کو موضوعاتی اعتبار سے مرتب کیا ہے، مثلاً: اسالیب کلام الٰہی، الفاظ وتراکیبات، سنن الٰہیہ، اماکن، تحریفات تورات، شخصیات واقوام، فقہی اشارات، مشکلات قرآن، نظام القرآن، نقطہ نظر وغیرہ۔ آخری عنوان کے تحت چار سو کے لگ بھگ ان مقامات کی نشان دہی کی گئی ہے جس میں مولانا اصلاحی نے قرآنی مدعا کی تفہیم میں عام مفسرین یا اپنے استاذ مولانا فراہی سے مختلف نقطہ نظر پیش کیا ہے۔ اس اشاریے کے دائرے میں ان کے علاوہ بھی کئی مزید موضوعات کو شامل کیا جا سکتا ہے، مثلاً علوم القرآن سے متعلق مباحث، قرآنی بلاغت کی وضاحت، جدید ذہن کے سوالات واشکالات اور حکمت دین کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت۔

بہر حال مرتب اس غیر معمولی خدمت پر مبارک باد کے مستحق ہیں اور امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ''تدبر قرآن'' سے استفادہ کو سہل تر بنانے کے لیے اس نوعیت کے مزید کاموں کی طرف بھی متوجہ ہوں گے۔ (مدیر مسئول)